© rasailojaraid.com

احوال و کوائف

دار العلوم حقانیہ

سید صابر علی شاہ صاحب
ناظم دفتر دار العلوم

مجلس شوریٰ کا سالانہ جلسہ | دار العلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ بجٹ اجلاس دار الحدیث ہال میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا جس میں ملک کے مختلف حصوں سے ارکان نے شرکت کی اجلاس کی صدارت الحاج شیر افضل خان صاحب بدرشی نے فرمائی مولانا قاری محمد امین صاحب اور مولانا قاری سعید الرحمان راولپنڈی آغاز میں کلام پاک کی تلاوت کی۔ اس کے بعد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ مہتمم دار العلوم حقانیہ نے نئے سال کے بجٹ کی تشریح اور منظور شدہ بجٹ کی کمی بیشی کے اسباب اور سالِ رواں کے لئے تخمینی میزانیہ پر مشتمل ایک طویل رپورٹ پیش فرمائی اور دار العلوم کے مختلف تعلیمی انتظامی اور تعمیری شعبوں کی کارکردگی پر بھی روشنی ڈالی رپورٹ کے تمہیدی حصہ کے بعض اقتباسات یہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ عالم اسلام کی بالعموم اور پاکستان کی بالخصوص دینی، سماجی، اخلاقی اور تعلیمی ضعف و اضمحلال کی بناء پر اسلامی علوم کی نشر و اشاعت اور اسلامی اقدار و روایات کے احیاء کے مساعی بے حد اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ مدارس عربیہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا کہ :-

مدارس عربیہ کی اہمیت | تاریخ اسلام اور برصغیر کے نازک ادوار میں فتنوں کے باوجود اسلام کا اپنی شان بان سے قائم رہنا اور کتاب و سنت اور علوم شریعت کا اپنی شکل میں محفوظ رہنا محض خداوند قدوس کے فضل و کرم اور اس کے بعد تعلیمات نبویہ کے ایسے ہی مراکز و مدارس کا نتیجہ ہے۔ جو محض اللہ کے توکل پر نامساعد حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے اس چراغ کو روشن رکھ کر ایک نسل سے دوسری نسل تک امانت خداوندی پہنچانے کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔

قادیانی مسئلہ کا آئینی حل | قادیانی مسئلہ کے آئینی حل کو آپ نے اس سال کا ایک عظیم الشان اور اہم دینی واقعہ قرار دیا اور کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ دار العلوم کا اولین مقصد ہے اور قادیانیوں کا آئین میں بھی غیر مسلم اقلیت قرار پا جانا دار العلوم کے لئے بے پناہ مسرتوں کا باعث ہے انہوں نے کہا کہ حتی المقدور

© rasailojaraid.com